سوال

ہے یاکہ(60) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مستحاضہ تلبیہ پڑھے یاکہ نہیں اور طواف قدوم نہیں کرسکی اور عرفات سے واپسی پر طواف افاضہ ہی کافی ہے یاکہ طواف قدوم بھی لوٹادے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ تلبیہ پڑھے طواف کے علاوہ سب مناسک ادا کرے ۔ طواف بعد میں کرے بوجہ حیض طواف قدوم رہ گیا ہے تو کوئی بات نہیں طواف افاضہ ہی کافی ہے مستحاضہ کا حکم طاہرہ والا ہے ۔

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ نکلے ہمارا مقصود حج تھا تو مقام سرف پر میں حائضہ ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا :

ا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لاَّ تَطُوْفِي بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَطْهُرِيْ» (متفق علیہ - مشکوۃ 561/2)

جو کچھ حاجی کرتے ہیں تو بھی کرتی جا سوائے اس کے کہ پاک ہونے تک بیت اللہ کا طواف نہ کرنا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

غسل کا بیان ج1ص 93

محدث فتویٰ